’اچھے دن آنے والے ہیں، مودی جی جانے والے ہیں‘

اپوزیشن ’انڈیا‘ لوک سبھا انتخابات کے بعد جیت کر ابھرے گا، گاندھی نگر میں کجریوال کا روڈ شو

اظہار الحسن

نئی دہلی (ایس این بی)

دہلی کے وزیراعلیٰ اروند کجریوال نے پیر کو وزیراعظم نریندر مودی کو نشانہ بنانے کے لیے بی جے پی کے 2014 کے نعرے میں ترمیم کرتے ہوئے کہا کہ ’اچھے دن آنے والے ہیں، مودی جی جانے والے ہیں‘۔ انہوں نے یہ بھی یقین ظاہر کیا کہ اپوزیشن ’انڈیا‘ لوک سبھا انتخابات کے بعد جیت کر ابھرے گا۔ عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے سربراہ اروند کجریوال نے اپنی غیر موجودگی میں انتخابی مہم کی ذمہ داری سنبھالنے پر اپنی اہلیہ سنیتا کجریوال کی تعریف کی اور انہیں ’جھانسی کی رانی‘ قرار دیا۔ سنیتا کجریوال کو بھی پیر کو انتخابی میٹنگوں میں اروند کجریوال کے ساتھ پہلی بار دیکھا گیا۔

- وزیراعلیٰ پہلی بار اہلیہ سنیتا کجریوال کے ساتھ دکھائی دیے
- سنیتا نے جھانسی کی رانی کے کردار میں میری غیرموجودگی میں سنبھالی کمان
- سنیتا نے 25 مئی کو ’انڈیا‘ کو کامیاب بنانے کیلئے عوام سے کی اپیل

گاندھی نگر علاقہ میں روڈ شو کرتے ہوئے اہلیہ سنیتا کے ساتھ وزیراعلیٰ اروند کجریوال ....(تصویر: این کے داس/ایس این بی)

اروند کجریوال نے مشرقی دہلی کے گاندھی نگر میں ایک روڈ شو میں کہا کہ آج میں اپنی بیوی کو بھی اپنے ساتھ لے کر آیا ہوں۔ انہوں نے میری غیر موجودگی میں کمان سنبھالی تھی۔ جب میں جیل میں تھا تو وہ مجھ سے ملنے آیا کرتی تھیں۔ میں ان سے اپنے دہلی والوں کی خیریت دریافت کرتا تھا اور اپنا پیغام آپ تک پہنچاتا تھا۔ وہ جھانسی کی رانی کی طرح ہیں۔

اس دوران سنیتا کجریوال نے بھی لوگوں سے خطاب کیا اور ان سے اپیل کی کہ وہ ’آپ‘ کے حق میں ووٹ دیں تاکہ ان کے شوہر کو دوبارہ جیل نہ بھیجا جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہ آپ کی مہربانیوں کی وجہ سے ہے کہ میرے شوہر آج ہمارے درمیان ہیں۔ ایشور اچھے کام کرنے والوں کی مدد کرتے ہیں۔ اب اگر آپ چاہتے ہیں کہ میرے شوہر جیل نہ جائیں تو 25 مئی کو آپ کے حق میں ووٹ دیں۔

اروند کجریوال کو 21 مارچ کو مبینہ دہلی ایکسائز گھوٹالے سے متعلق منی لانڈرنگ معاملہ میں گرفتار کیا گیا تھا۔ عدالت عظمیٰ نے انہیں یکم جون تک عبوری ضمانت دی ہے۔ یکم جون کو ساتوں مرحلوں میں ہونے والے عام انتخابات کا آخری مرحلہ ہے۔ سپریم کورٹ نے اروند کجریوال کو 2 جون کو خودسپردگی کرنے اور جیل واپس جانے کا حکم دیا ہے۔ اس موقع پر اروند کجریوال نے اقتدار میں آنے پر دہلی کو مکمل ریاست کا درجہ دینے کے اپنے وعدے کو دہرایا۔ انہوں نے کہا کہ میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ نریندر مودی کی سرکار 4 جون کو نہیں بنے گی۔ ان کے دور حکومت میں مہنگائی اور بے روزگاری کی وجہ سے لوگ بی جے پی سے ناراض ہیں۔ 2014 میں مودی کے مقبول نعرے ’اچھے دن آنے والے ہیں‘ کی بنیاد پر اقتدار میں آئے تھے۔ ادھر شاہدرہ میں ایک اور عوامی جلسہ میں اروند کجریوال نے وزیراعظم نریندر مودی پر حملہ کیا اور ان پر الزام لگایا کہ وہ اپنے سیاسی مخالفین بشمول این سی پی (ایس پی) شرد پوار اور سابق وزیراعلیٰ ادھو ٹھاکرے کے خلاف نازیبا زبان استعمال کر رہے ہیں۔

کجریوال کی جان کو خطرہ، دی جا رہی ہے دھمکی

اگر ان پر حملہ ہوتا ہے تو اس کیلئے ملک کے وزیراعظم مودی ذمہ دار ہوں گے: سنجے سنگھ

نئی دہلی (ایس این بی)

عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے دہلی کے وزیراعلیٰ اروند کجریوال کی جان کو خطرہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی اور بی جے پی کے کہنے پر کھلے عام دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ ’آپ‘ کے راجیہ سبھا ایم پی سنجے سنگھ نے پیر کو کہا کہ جب سے اروند کجریوال جیل سے باہر آئے ہیں، ان پر حملہ کرنے کی مسلسل کوششیں ہو رہی ہیں۔ یہاں تک کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بھی سپریم کورٹ کے فیصلہ پر سوال اٹھائے۔ وہ اتنے پریشان ہیں کہ اب وہ کجریوال کو کسی بھی طرح کا نقصان پہنچانے کے لیے تیار ہیں۔ وہ ایسا حملہ کرنے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں، جس سے ان کی جان بھی جاسکتی ہے۔ اس موقع پر سنجے سنگھ نے کہا کہ بی جے پی نے کئی بار اروند کجریوال پر حملہ کرنے کی کوشش کی ہے، لیکن اب کئی مقامات پر کھلے عام دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ پٹیل نگر اور راجیو چوک میٹرو اسٹیشنوں پر حملے کی دھمکیاں لکھی جا رہی ہیں۔

◄ یہ تحریریں انکت گوئل نامی شخص نے لکھی ہیں۔ اس شخص کی لکھی ہوئی زبان بالکل وہی ہے جو بی جے پی بولتی ہے

سنجے سنگھ نے کہا کہ بی جے پی اروند کجریوال پر اس حملے کی تیاری کر رہی ہے اور اس کا سارا آپریشن وزیراعظم کے دفتر اور وزیراعظم کرا رہے ہیں۔ وزیراعظم نفرت اور انتقام کے جذبے میں اس قدر آگے بڑھ چکے ہیں کہ وہ کجریوال کو کسی بھی طرح کا نقصان پہنچانے کے لیے تیار ہیں۔ بی جے پی اپنی نفرت اور انتقام میں اس حد تک پہنچ گئی ہے کہ وہ کجریوال کی جان لینے کے لیے تیار ہے۔

’آپ‘ کے سینئر لیڈر سنجے سنگھ نے کہا کہ اروند کجریوال پر پہلے بھی حملہ ہو چکا ہے۔ اگر ان پر حملہ ہوتا ہے تو اس کے لیے ملک کے وزیراعظم نریندر مودی اور بی جے پی براہ راست ذمہ دار ہوں گے۔ ہم کچھ بھی بے بنیاد نہیں کہتے۔ اروند کجریوال کو 23 دنوں تک جیل میں انسولین نہیں دی گئی، اس لیے ہم عدالت گئے اور عدالت کے حکم کے بعد ان کی جان بچ گئی۔ اس سلسلہ میں انہوں نے پٹیل نگر اور راجیو چوک میٹرو اسٹیشنوں پر ایک شخص کی طرف سے لکھی گئی دھمکیوں کی تصویریں دکھائیں اور کہا کہ یہ انکت گوئل نامی شخص نے لکھی ہیں۔ اس شخص کی لکھی ہوئی زبان بالکل وہی ہے جو بی جے پی بولتی ہے۔ ملک کی راجدھانی دہلی میں وزیراعلیٰ کو کھلے عام دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔

انتخابی ڈیوٹی کے دوران اساتذہ ہیٹ اسٹروک کا شکار ہو سکتے ہیں

لوک سبھا انتخابات سے ایک رات قبل پولنگ اسٹیشنوں پر اساتذہ کو روکنا مناسب نہیں: اجے ویر

نئی دہلی (ایس این بی)

لوک سبھا انتخابات 2024 کی تیاریاں آخری مراحل میں ہیں۔ اساتذہ کی اکثریت الیکشن ڈیوٹی پر ہے۔ اب تک انتخابی تربیت کے 2 راؤنڈ ہو چکے ہیں۔ شدید گرمی کے باعث ہیٹ اسٹروک سے متعدد اساتذہ بیمار ہو گئے ہیں۔ گورنمنٹ اسکول ٹیچرس ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری اجے ویر یادو نے کہا کہ 15 مئی کو ایک خط کے ذریعہ چیف الیکٹورل آفیسر دہلی کو مطلع کیا گیا تھا کہ انتخابات سے ایک رات پہلے پولنگ اسٹیشنوں پر پولنگ پارٹیوں کو روکنا مناسب نہیں ہے، کیونکہ جس دن ہم نے خط لکھا تھا، اس دن دہلی کا اوسط درجہ حرارت 37 ڈگری سیلسیس تھا جو اب 4 دن کے بعد 10 ڈگری بڑھ کر 47 ڈگری ہو گیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے دہلی کے لوگوں کو صبح 10 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک گھروں سے باہر نہ نکلنے کا مشورہ دیا ہے۔ یادو نے کہا کہ سہولتوں کے بغیر یہ ممکن نہیں ہے کہ کوئی بھی شخص رات کے وقت پولنگ اسٹیشن پر ٹھہرے اور 47 ڈگری درجہ حرارت میں 36 گھنٹے تک اپنی ڈیوٹی پوری کرے۔ یادو نے کہا کہ انتخابات کو کامیابی کے ساتھ انجام دینے کے لیے چیف الیکشن کمشنر کو پولنگ پارٹیوں کو پولنگ بوتھ پر رات کو ٹھہرنے کا حکم دینے کے حکم کو فوری طور پر منسوخ کرنا چاہیے، بصورت دیگر شدید گرمی میں زیادہ دیر ڈیوٹی نہیں کی جاسکتی۔ یادو نے کہا کہ تمام پولنگ پارٹیاں 25 تاریخ کی صبح پولنگ اسٹیشن پر پہنچ کر اپنی صحت کی حفاظت کرسکتی ہیں اور گرمی سے بچنے کے لیے اپنے ساتھ مناسب کھانا اور کولڈ ڈرنکس لے جاسکتی ہیں اور انتخابات کو کامیابی کے ساتھ کرانے کے لیے اپنی بہترین خدمات فراہم کرنے کی کوشش کرسکتی ہیں۔ ذاتی طور پر وجوہات بتانے کے لیے ٹیچرز یونین کے جنرل سکریٹری نے چیف الیکشن کمشنر سے ملاقات کر کے تمام صورتحال سے آگاہ کرنے کی بھی درخواست کی ہے۔

◄ پولنگ بوتھ پر رات کو ٹھہرنے کا حکم فوری طور پر منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا گیا

کنہیا کمار کی انتخابی مہم نے پکڑا زور، ہر طبقہ سے جڑ رہے ہیں لوگ

نئی دہلی (ایس این بی)

شمال مشرقی دہلی سے ’انڈیا‘ کے امیدوار کنہیا کمار کی انتخابی مہم زور پکڑتی جا رہی ہے اور ان سے ہر طبقہ، ذات اور برادری کے لوگ جڑ رہے ہیں، خاص بات یہ ہے کہ دہلی میں کانگریس اور عام آدمی پارٹی بالترتیب 3 اور 4 سیٹوں پر الیکشن لڑ رہی ہے اور دونوں ہی پارٹیوں کے کارکنان متحد ہو کر ایک دوسرے کے پارلیمانی حلقے میں امیدواروں کے حق تشہیر کر رہے ہیں۔ کنہیا کمار کو گوکل پور اسمبلی حلقہ کے تحت شنی بازار، جوہری پور اور گنگا وہار چوک پر بڑی تعداد میں رائے دہندگان نے ان سے جڑ کر حمایت دینے کی بات کہی۔

ذرائع کے مطابق کانگریس امیدوار کنہیا کمار کو جہاں نوجوان ووٹروں کا ساتھ ملا ہے اور خواتین ووٹرز بھی انہیں اپنا آشیرواد دے رہی ہیں۔ ان کی انتخابی تشہیر کے دوران بابر پور میں عوامی سیلاب امڈ پڑا۔ انہوں نے ستار روڈ گلی نمبر 9، موہن پوری، وارڈ 233 اور سبھاش محلّہ میں لوگوں سے ملاقات کی۔ ان کی رابطہ مہم میں کانگریس کارکنان کی ایک بڑی تعداد تھی، جبکہ گھونڈا اسمبلی حلقہ کے تحت جے جے کلسٹر اور پوروانچل کے لوگوں میں کنہیا کمار کے لئے جوش دکھائی دیا۔ یہاں لوگوں کا کہنا تھا کہ بی جے پی کے ایم پی نے یہاں بنیادی کام صاف صفائی پر بھی توجہ نہیں دی جبکہ تعلیم اور صحت خدمات کی طرف بھی دھیان نہیں دیا گیا۔

کنہیا کمار نے کہا کہ اگر ان کی جیت ہوتی ہے تو آپ کا ممبر پارلیمنٹ آپ کے درمیان ہوگا اور لوگوں کی آواز سڑک سے پارلیمنٹ تک اٹھائے گا، کیونکہ بی جے پی کے ممبر پارلیمنٹ نے یہاں 10 سال میں کوئی ترقیاتی کام نہیں کیا اور نہ ہی ان کے مسائل پارلیمنٹ میں اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی کے انتخابی منشور میں آپ کے بنیادی مسائل شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مقامی ممبر پارلیمنٹ منوج تیواری نے پچھلے 10 سال میں کوئی عوام کا کام نہیں کیا، جبکہ مرکز میں بی جے پی یعنی ان کی پارٹی کی ہی سرکار تھی، لیکن میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ الیکشن جیتنے اور ’انڈیا‘ کی سرکار بننے پر تمام مسائل ترجیحی بنیاد پر حل کرائے جائیں گے۔

منیش سسودیا کی درخواست ضمانت پر فیصلہ آج

نئی دہلی (ایس این بی)

ہائی کورٹ ایکسائز پالیسی کیس میں گرفتار سابق نائب وزیراعلیٰ منیش سسودیا کی درخواست ضمانت پر 21 مئی کو شام 5 بجے اپنا فیصلہ سنائے گی۔ سسودیا نے بدعنوانی سمیت منی لانڈرنگ معاملہ میں اپنی ضمانت کی درخواست داخل کی ہے۔ جسٹس سوارن کانتا شرما نے سی بی آئی اور ای ڈی کے ساتھ سسودیا کے دلائل سننے کے بعد اپنا فیصلہ محفوظ رکھ لیا ہے۔ ای ڈی نے سماعت کے دوران عدالت کو بتایا کہ اس معاملہ میں ’آپ‘ پارٹی کو ملزم بنایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ عام آدمی پارٹی کے ترجمان کو بھی ضمنی شکایت میں ملزم بنایا گیا ہے۔

سی بی آئی نے بھی سسودیا کی ضمانت کی درخواست کی مخالفت کی تھی۔ سسودیا 26 فروری 2023 سے عدالتی حراست میں ہیں۔ انہوں نے سی بی آئی کیس میں ضمانت کی درخواست بھی داخل کی ہے۔ دونوں معاملوں میں یہ ان کی دوسری ضمانت کی درخواست ہے۔

کجریوال کی عدالتی حراست معاملہ پر سماعت 2 جون تک ملتوی

نئی دہلی (ایس این بی)

خصوصی عدالت نے ایکسائز پالیسی سے متعلق منی لانڈرنگ معاملہ میں گرفتار وزیراعلیٰ اروند کجریوال کی عدالتی حراست میں اضافہ کے معاملہ پر سماعت 2 جون تک ملتوی کر دی۔ راؤز ایونیو کورٹ کی خصوصی جج کاویری باویجا کو بتایا گیا کہ کجریوال کو سپریم کورٹ سے عبوری ضمانت مل گئی ہے۔ سپریم کورٹ نے انہیں 2 جون کو خودسپردگی کرنے کے لیے کہا ہے۔ اس کے بعد جج نے ان کی تحویل میں 2 جون تک توسیع کے معاملہ کی سماعت ملتوی کردی۔

انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے عدالت سے کہا کہ وہ 2 جون کو خودسپردگی کے بعد ان کی عدالتی تحویل میں توسیع کرے۔ انہوں نے عدالت میں درخواست داخل کر کے 14 دن کی عدالتی تحویل میں توسیع پر غور کرنے کی درخواست کی، ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ اس سے قبل جوڈیشل حراست کی مدت دی گئی تھی، وہ پیر کو ختم ہو رہی ہے۔ کجریوال سپریم کورٹ کے حکم پر یکم جون تک عبوری ضمانت پر ہیں۔

کانگریس ریاستی صدر کی ریہڑی پٹری والوں سے ملاقات

نئی دہلی (ایس این بی)

دہلی ریاستی کانگریس کمیٹی کے صدر دیویندر یادو نے آج کانسٹی ٹیوشن کلب میں منعقدہ ریہڑی پٹری والوں کو انصاف دلانے کے لئے ’ریہڑی پٹری دکاندار نیائے پنچایت‘ کے عنوان سے ٹاؤن ہال پروگرام کے تحت ریہڑی پٹری والوں کی تنظیم کے ذمہ داران کی پریشانی سنی۔ اس موقع پر دیویندر یادو نے کہا کہ گزشتہ 10 سالوں میں بی جے پی کی مرکزی حکومت کی طرف سے ریہڑی پٹری، کھومچہ اور ہفتہ وار بازار لگانے والوں کو نظرانداز کرنے کی وجہ سے تقریباً 5 لاکھ لوگ اپنی روزی روٹی کے لیے پریشان ہیں، حالانکہ کانگریس کی یو پی اے حکومت نے 2014 میں اسٹریٹ وینڈرز (روزی کا تحفظ اور اسٹریٹ وینڈنگ کے ضابطے) ایکٹ 2014 بنایا تھا۔ کانگریس حکومت نے یہ قانون اس لیے بنایا تھا کہ کوئی بھی سرکاری محکمہ انھیں روزی روٹی اور روزگار کرنے میں تنگ نہ کرے، اسی لیے کانگریس حکومت نے 10 سال پہلے انھیں روزگار دینے کا حق دے دیا تھا، لیکن بی جے پی کی مرکزی حکومت نے اس پر عمل درآمد میں کوئی حساسیت نہیں دکھائی، جس کے نتیجے میں آج ایم سی ڈی، این ڈی ایم سی، ڈی ڈی اے اور پولیس سڑکوں پر دکاندار، کھوکھے اور ہفتہ وار بازار لگانے والے غریب بھائیوں اور بہنوں کو ہراساں کرتے ہیں۔

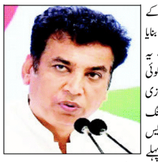

انہوں نے مزید کہا کہ ریلوے ملازمین کو اپنا کاروبار چلانے کے لیے بڑے پیمانے پر کرپشن کا سامنا ہے۔ جب کانگریس نے قانون بنایا تو بی جے پی نے کارپوریشن میں اقتدار میں رہتے ہوئے ٹاؤن وینڈنگ کمیٹیاں نہیں بنائیں، جس کی وجہ سے سڑکوں کے دکانداروں کو روزی روٹی کمانے میں کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بات چیت کے دوران یادو نے کہا کہ یہ سڑک کے دکانداروں کی بدقسمتی ہے کہ کانگریس کی مرکزی حکومت نے ان کی روزی روٹی کمانے کیلئے قانون بنایا تھا، لیکن بی جے پی حکومت کی بے عملی کی وجہ سے، سرکاری محکمے اور پولیس ان کے ساتھ ملی بھگت کر کے ایم سی ڈی واین ڈی ایم سی کے ملازمین ان کا سامان چھین لیتے ہیں جس کی وجہ سے انہیں بھاری نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔

دیویندر یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت دی اسٹریٹ وینڈرس پروٹیکشن آف لیو ہوڈ اینڈ ریگولر آف اسٹریٹ وینڈنگ ایکٹ 2014 قانون کو نافذ نہیں ہونے دینا چاہتی ہے۔ کانگریس نے دہلی کے تقریباً 5 لاکھ لوگوں سے وعدہ کیا ہے کہ اگر 4 جون کے بعد ’انڈیا‘ کی حکومت بنتی ہے تو وہ لوگوں کے تمام مسائل کا حل تلاش کرے گی۔

پولنگ کے دن درجۂ حرارت 46 ڈگری سیلسیس رہنے کا امکان

نئی دہلی (ایس این بی)

دہلی کے لوگ ہفتہ کو گرمی کی لہر کے درمیان اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں گے اور جمہوریت کی بقا اور تحفظ کے لیے اپنے امیدوار کو ووٹ دیں گے۔ اب دیکھنا ہے کہ کون سا امیدوار کامیابی حاصل کرتا ہے توقع ہے کہ اس دن دہلی کا اوسط درجۂ حرارت 46 ڈگری سیلسیس کو عبور کر جائے گا۔ اس سے قبل جمعہ تک محکمۂ موسمیات نے شدید گرمی اور گرم لہر کے پیش نظر ریڈ الرٹ جاری کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ ان دنوں دہلی گرمی کی زد میں ہے اور یہاں کا درجۂ حرارت 45-46 کے درمیان ہے۔ پیر کو دہلی کا اوسط زیادہ سے زیادہ درجۂ حرارت 44.1 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا، جس نے گزشتہ 10 سال کا ریکارڈ توڑ دیا، جبکہ اس عرصہ کے دوران سب سے زیادہ گرم علاقہ نجف گڑھ تھا۔ آج یہاں زیادہ سے زیادہ درجۂ حرارت 47.4 ڈگری سیلسیس رہا جو کہ کل اور پرسوں کے درجۂ حرارت سے قدرے کم تھا۔ اتوار کو یہاں کا درجۂ حرارت 47.9 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا تھا جبکہ ہفتہ کو یہ 47.8 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جو کہ ملک میں سب سے زیادہ تھا۔

ان دنوں دہلی گرمی کی لہروں کے ساتھ آسمان سے برس رہی آگ کی وجہ سے جل رہی ہے۔ صورتحال یہ ہے کہ چھتوں پر رکھی ٹنکیوں کا پانی گیزر کی طرح ابل رہا ہے۔ سامنے سے آنے والی گرم ہوائیں سڑکوں پر گاڑی چلانے والوں کے چہرے اور جسم کو جھلسا رہی ہیں۔ اے سی بسوں کا اے سی بھی ٹھیک سے کام نہیں کر رہا ہے۔ شام کے بعد بھی گرمی اور گرم ہواؤں سے کوئی راحت نہیں مل رہی ہے۔

محکمۂ موسمیات کے مطابق آج دہلی میں کم سے کم درجۂ حرارت 29.2 ڈگری سیلسیس تھا جو معمول سے 3 ڈگری سیلسیس زیادہ تھا جبکہ زیادہ سے زیادہ درجۂ حرارت 44.1 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جو معمول سے 4 ڈگری سیلسیس زیادہ ہے۔

اس دوران سب سے زیادہ درجۂ حرارت نجف گڑھ علاقہ میں 47.4، منگیش پور علاقہ میں 47.1، پیتم پورہ علاقہ میں 46.6، پوسا میں 46.1، جعفر پور علاقہ میں 46.3، آیا نگر علاقہ میں 45.7 اور پالم علاقہ میں 45.2 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ محکمۂ موسمیات نے اپنی پیش گوئی میں کہا ہے کہ منگل کو گرمی کی لہر رہے گی اور 25 سے 35 کلومیٹر کی رفتار سے گرم ہوائیں چلیں گی اور درجۂ حرارت 45 اور 29 ڈگری سینٹی گریڈ کے آس پاس رہے گا۔

ہمدردی کیلئے ’آپ‘ کجریوال پر حملہ کرا سکتی ہے: سچدیوا

نئی دہلی (ایس این بی)

بی جے پی کی دہلی یونٹ کے صدر وریندر سچدیوا نے پولیس اور الیکشن کمیشن سے وزیراعلیٰ اروند کجریوال کی سیکورٹی کو دوگنا کرنے کی اپیل کی ہے۔ اس کے ساتھ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ عام آدمی پارٹی 25 مئی کو دہلی میں ہونے والے لوک سبھا انتخابات سے قبل عوامی ہمدردی حاصل کرنے کے لیے ان پر حملہ کرا سکتی ہے۔ اس موقع پر سچدیوا نے کہا کہ دہلی کے وزیراعلیٰ اروند کجریوال کی رہائش گاہ کے اندر راجیہ سبھا کی رکن سواتی مالیوال پر حملے سے توجہ ہٹانے کی یہ ایک کوشش ہے۔ انہوں نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ میرا کجریوال سے صرف ایک سوال ہے کہ وہ مالیوال پر ان کے گھر میں ہونے والے حملہ کے واقعہ پر اپنی خاموشی کب توڑیں گے؟

تعطیلات کے اعلان کے بعد بھی کھلے اسکولوں بند کرنے کا حکم

نئی دہلی (ایس این بی) دہلی سرکار نے 11 مئی سے اسکولوں میں گرمیوں کی تعطیلات کا اعلان کیا ہے، لیکن کچھ سرکاری امداد یافتہ اور غیر سرکاری امداد یافتہ اسکول اب بھی کھلے ہیں۔ اس حوالے سے ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن نے ایسے اسکولوں کو فوری بند کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ دہلی میں گرمی اور گرمی کی لہر کے بڑھتے ہوئے حالات کو دیکھتے ہوئے ڈائریکٹوریٹ نے اسکولوں کو فوری اثر سے بند کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گرمیوں کی چھٹیاں 30 جون تک جاری رہیں گی۔

کجریوال کیلئے عبوری ضمانت مانگنے والے طالب علم پر عائد 75 ہزار روپے کے جرمانہ کو عدالت نے معاف کیا

نئی دہلی (ایس این بی)

غیر مشروط معافی مانگنے کے بعد ہائی کورٹ نے قانون کے ایک طالب علم پر عائد 75 ہزار روپے کا جرمانہ معاف کر دیا ہے، جس نے وزیراعلیٰ اروند کجریوال کے لیے عبوری ضمانت کی درخواست کی تھی۔

درخواست گزار کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ چونکہ ان کا موکل طالب علم ہے، اس لیے اس کے پاس جرمانہ ادا کرنے کے لیے رقم نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ میں نے اپنا سبق اچھی طرح سیکھا ہے۔ برائے مہربانی میری حالت پر غور کریں۔ میں غیر مشروط معافی مانگتا ہوں۔

طالب علم کی اس دلیل کو دیکھتے ہوئے قائم مقام چیف جسٹس منموہن اور جسٹس منیت پریتم سنگھ اروڑہ کی بنچ نے کہا کہ درخواست گزار طالب علم پر عائد 75 ہزار روپے کا جرمانہ معاف کر دیا گیا ہے۔ بنچ نے 22 اپریل کو عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے لیڈر کجریوال کے لئے عبوری ضمانت کی درخواست کو مسترد کر دیا تھا، جو اس وقت مبینہ ایکسائز پالیسی اسکام سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں عدالتی حراست میں تھے۔

● عرضی گزار نے ’ہم، دی پیپل آف انڈیا‘ کے نام سے پی آئی ایل دائر کی تھی اور دلیل دی تھی

واضح رہے کہ عدالت میں عرضی گزار نے ’ہم، دی پیپل آف انڈیا‘ کے نام سے پی آئی ایل دائر کی تھی اور دلیل دی تھی کہ وزیراعلیٰ اروند کجریوال دہلی کے باشندوں کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ اس میں کہا گیا تھا کہ کچھ لوگ سوشل میڈیا پر جھوٹی خبریں پھیلا کر اروند کجریوال کی شبیہ کو کچلنے کی کوشش کر رہے ہیں اور ان کی گرفتاری کے بعد دہلی سرکار کا سارا کام ٹھپ ہو کر رہ گیا ہے۔ الزامات سے بری ہونے کے بعد بھی جج کجریوال کے جیل میں گزارے ہوئے وقت کو واپس نہیں کر سکتے۔

میٹرو وال رائٹنگ معاملہ میں الیکشن کمیشن کو ای میل

نئی دہلی (ایس این بی)

عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے پیر کو الزام لگایا کہ دہلی میں میٹرو ٹرین کے اندر وزیراعلیٰ اروند کجریوال کے خلاف کی گئی وال رائٹنگ کے پیچھے بی جے پی کا ہاتھ ہے۔ پارٹی نے اس مسئلہ پر بات کرنے اور میمورنڈم پیش کرنے کے لئے ای میل بھیج کر الیکشن کمیشن سے وقت مانگا ہے۔

یہاں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں عام آدمی پارٹی کی سینئر لیڈر آتشی نے کہا کہ بی جے پی اس بات سے گھبرا رہی ہے کہ وہ دہلی کی تمام ساتوں لوک سبھا سیٹیں کھونے جا رہی ہے، اس لیے وہ ’مختلف سازشیں‘ کر کے کجریوال کو نشانہ بنا رہی ہے۔ آتشی نے الزام لگایا کہ اب جب کجریوال جیل سے باہر آ گئے ہیں تو سواتی مالیوال کو نشانہ بنانے کے لیے استعمال کیا گیا ہے، لیکن بی جے پی کی یہ سازش بھی کامیاب نہیں ہو سکی، کیونکہ وائرل ویڈیو سے واضح ہو گیا کہ ’آپ‘ کی راجیہ سبھا ممبر پر حملہ کے الزامات جھوٹے ہیں۔ آتشی نے دعویٰ کیا کہ تینوں میٹرو اسٹیشنوں پر سی سی ٹی وی کیمرے نصب ہیں اور سیکورٹی اہلکار 24 گھنٹے تعینات ہیں۔ پولیس اس پر ایکشن کیوں نہیں لے رہی ہے؟ سائبر سیل کہاں ہے؟ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ سب کچھ بی جے پی نے بنایا ہے۔

اس سلسلہ میں ’آپ‘ لیڈر سوربھ بھاردواج نے کہا کہ اروند کجریوال کو سرعام دھمکی دی گئی ہے۔ ملزم نے میٹرو ٹرین کے ڈبوں کے اندر دھمکی آمیز پیغامات لکھے ہیں اور انہیں سوشل میڈیا پر بھی شیئر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تشویشناک بات یہ ہے کہ وزیراعلیٰ کو دھمکیاں دی گئیں، لیکن کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ اگر ہماری پارٹی کے خلاف کوئی شکایت آتی ہے تو دہلی پولیس منفی تشہیر شروع کر دیتی ہے۔ کجریوال پر پہلے بھی حملے ہو چکے ہیں، لیکن ملزمین کے خلاف کیا کارروائی کی گئی اس کا علم نہیں ہے۔

❖ تینوں میٹرو اسٹیشنوں پر سی سی ٹی وی کیمرے نصب ہیں اور سیکورٹی اہلکار 24 گھنٹے تعینات ہیں۔ پولیس ملزم کے خلاف کارروائی کیوں نہیں کر رہی ہے، سائبر سیل کہاں ہے؟

دہلی کی کئی میٹرو ٹرینوں میں ’کجریوال مخالف تحریریں‘ پائی گئیں

دہلی پولیس نے اس معاملہ کو نوٹس میں لے کر شروع کیں تحقیقات

نئی دہلی (ایس این بی)

دہلی پولیس نے عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اور دہلی کے وزیراعلیٰ اروند کجریوال کے خلاف کچھ میٹرو ٹرینوں کے اندر اور اسٹیشنوں کی دیوار پر لکھے گئے قابل اعتراض مواد کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ ایک پولیس افسر نے پیر کو یہ جانکاری دیتے ہوئے اس واقعہ کے لئے بی جے پی کو ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہے اور کہا کہ وہ دیوار پر لکھ کر کجریوال کو ڈرانا چاہتی ہے۔

دہلی پولیس کے ایک سینئر اہلکار کے مطابق میٹرو ٹرین اور اسٹیشن کے اندر لکھے گئے کچھ پیغامات کی تصاویر سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام پر ایک اکاؤنٹ کے ذریعہ شیئر کی گئی ہیں، جس میں لکھا ہے کہ کجریوال دہلی چھوڑ دو! برائے مہربانی! ورنہ پچھلے انتخابات میں آپ کو جو 3 تھپڑ لگے تھے وہ یاد رکھیں۔ اب اصل پنچ اور تھپڑ جلد آئے گا۔ آج کی میٹنگ جھنڈے والان میں ہے۔ ایک اور ٹرین میں لکھا ہے کہ دہلی کے وزیراعلیٰ ہمیں چھوڑ دیں، ہمیں اب مفت چیزوں کی ضرورت نہیں ہے۔ وزیراعلیٰ کی رہائش گاہ پر 45 کروڑ روپے خرچ ہوئے۔

ایک دیگر میٹرو ٹرین میں وال رائٹنگ کے ذریعہ لکھے گئے پیغام میں کہا گیا ہے کہ آپ کو مندرجہ ذیل نکات پر عمل کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے، جل بورڈ کی شفاف آڈٹ کرائیں اور متعلقہ شخص و رہنماؤں کی ذمہ داری طے کی جائے، شراب کی پالیسی کو حتمی شکل دی جائے۔ آپ کا کیا کہنا ہے اور اس میں آپ کی پارٹی یا آپ کے لیڈروں نے کتنا حصہ لیا اور راگھو چڈھا کی آنکھوں کا علاج ایمس یا صفدر جنگ یا آپ کی پسند کے کسی ہندوستانی اسپتال میں ہونا چاہیے۔ ایک اور اہلکار نے بتایا کہ کم از کم 3 میٹرو اسٹیشنوں۔ پٹیل نگر، رمیش نگر اور راجیو چوک پر اسی طرح کے پیغامات لکھے ہوئے پائے گئے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس نے اس کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات شروع کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ میٹرو تھانے میں مناسب دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا جا رہا ہے۔